لا فتیٰ الا علی لا سیف الا ذوالفقار

Rampur State Gazette

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

جلد ۳۴	مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۱۷ صفر سنہ ۱۳۴۱ھ مطابق ۹ اکتوبر سنہ ۱۹۲۲ء	نمبر ۴۱

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	نسبت تحریر لفظ بہادر با سکریٹریان۔	۱ و ۲
۲	مستقلی و اضافہ بابو راج نرائن۔	۲
۳	تقرر منظور حسین صاحب۔	〃
۴	بحالی محمود الحسن نائب پیشکار سررشتہ تعلیم۔	〃
۵	تاکید تصحیح تنقیحات۔	۲ و ۳
۶	رخصت نائب کوتوال شہر۔	۳
۷	اضافہ پر دو مدرسان اول مدرسہ شہوارگنج۔	〃
۸	رخصت امیر بخش گری۔	〃
۹	رخصت انگلش کلرک سررشتہ دیوان صدر۔	〃
۱۰	نقشہ بارش نقشہ اجناس	ضمیمہ

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم واقع ۲۷ ستمبر سنہ ۱۹۲۲ء

بدولت و اقبال یہ خاص امتیاز عطا فرماتے ہین کہ عہدہ سکریٹری پر جو اسوقت ممتاز ہین یا آیندہ جنکا تقرر اس عہدہ پر ہو اُنکے نام اور عہدہ کے ساتھ و نیز کمانڈنٹ افواج کے نام اور عہدہ کے ساتھ لفظ "بہادر" تحریر کیا جائے

حکم ہوا کہ

ایک ایک نقل روبکار ہذا سکریٹری صاحبان اور کرنل صاحب بہادر

کمانڈنٹ افواج کے پاس مرسل ہو - اور درج گزٹ ہو-

نقل احکام اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم
مستقلی واضافہ

۲۰ر ستمبر ۱۹۲۲ء

حسب تحریر میر منشی صاحب اجلاس ہمایون و سررشتہ دار صاحب صدر بابو راج نرائن مشاہرہ دار عہ۲۵ روپیہ ماہوار کی مستقلی منظور فرما کر یکم اکتوبر ۱۹۲۲ء سے بسبب خوش اسلوبی کار متعلقہ پانچروپیہ ماہوار اضافہ عطا ہوا -

تقرر

۳ر اکتوبر ۱۹۲۲ء

حسب رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات وصنعت وحرفت - تقرر منشی مظہر حسین کا بمشاہرہ عہ۸۰ اسی روپیہ ماہوار ۲۰ر ستمبر ۱۹۲۲ء سے بجائے محمود حسن خان مستعفی اکاونٹنٹ محکمہ انہار کے منظور فرمایا گیا -

روبکار اجلاس صاحب ہوم سکریٹری بہادر
واقع یکم اکتوبر ۱۹۲۲ء

بنظر مصالحت انتظامی مناسب معلوم ہوتا ہے کہ محمود الحسن نائب پیشکار سررشتہ تعلیم تنخواہ دار عہ۲۵ پچیس روپیہ ماہوار بجائے موصوف حسین گرداور جنگی موقوف شدہ تبدیل کیا جائے اور جو تنخواہ موصوف حسین گرداور کو ملتی تھی محمود الحسن کو دیجائے اور محمود الحسن کی جگہ بطور عارضی واجد حسین خان اہلمد سررشتہ تعلیم تبدیل کیا جائے اور عہ۲۰ بیس روپیہ ماہوار تنخواہ جو اسکو ملتی ہے وہی بدستور دیجائے اور خدمت میں جناب صاحب ریونیو سکریٹری بہادر کی بذریعہ تحریر جداگانہ لکھدیا جائے کہ براہ مہربانی بجائے واجد حسین خان اہلمد سررشتہ تعلیم موجودہ تنخواہ عہ۲۰ بیس روپیہ ماہوار پر محمد اخلاق حسین خان ناظر بندوبست کو اجلاس ہذا میں تبدیل فرمادیجائیگی - لہذا

حکم ہوا کہ

حسب صراحت بالا احکام ضابطہ جاری ہون -

حکم اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر
واقع ۹ر ستمبر ۱۹۲۲ء

دستور عامدیہ میں دفعات ۲۰۷ و ۳۰۱ و ۳۰۳ اور ضابطہ دیوانی میں آرڈر ۱۴ میں یہ تمام امور بصراحت بتائے گئے ہیں اور نظائر میں تمثیل ہر ایک مرحلہ کی موجود ہے اگر حکام ماتحت دیکھتے رہیں تو تنقیحات قایم کرنے میں اصولاً کافی مدد ملسکتی ہے - ناظم صاحب نے ہدایات اور تمثیل اور صراحت کی ہے - تمام اسسٹنٹ کلکٹر ونکو اس سے کافی مدد ملسکتی ہے -

حکم ہوا کہ

ایک ایک نقل تعمیلاً بطور ہدایت تمام اسسٹنٹ کلکٹرون کے پاس مرسل ہو -

نقل نوٹ ناظم صاحب

عموماً اپیلون میں دیکھا گیا ہے کہ مقدمہ میں تنقیحات صحیح ومناسب نہیں قایم کیئے جاتے ہیں اور غیر ضروری باتیں اوسمیں موجود ہوتے ہیں اور ضروری امور اکثر متروک ہوجاتے ہیں معمولاً نقل یا کیا لکھدینا تنقیح سمجھا جاتا ہے - پورے عرضی دعوے یا بیان تحریری کو نقل کرکے نقل یا کیا لکھدینا تنقیح سمجھا گیا ہے کیونکہ تنقیح مقدمہ میں ضروری چیز ہے اسلیئے اوسکی تشریح کیجاتی ہے تاکہ عدالتہاے ماتحت اوس سے مستفید ہوسکین علاوہ اس تشریح کے اونکو آرڈر ۱۴ ضابطہ دیوانی پر بھی توجہ دلائی جاتی ہے جس سے مزید واقفیت حاصل ہوگی و نیز قواعد عامدیہ پر توجہ دلائی جاتی ہے - سب سے پہلے یہ خیال کرنیکے قابل ہے کہ کسی مقدمہ میں امور تنقیح طلب اوسوقت پیدا ہوتے ہین جبکہ ایک فریق کسی واقعہ کو بیان کرے اور دوسرا فریق اوس سے انکار کرے ایسے امور یا قانونی ہونگے یا واقعاتی جو مدعی کو حق نالش اور مدعا علیہ کو جوابدہی قایم کرنیکے لیئے بیان کیئے جاتے ہین اسلیئے ہر امر جو بلاواسطہ یا بالواسطہ موثر مقدمہ ہو ایک امر تنقیحی ہے - پس جو تنقیح عدالت کو بذات خاص قایم کرنا چاہیئے اونکو کسی اور پر چھوڑدینا مناسب نہیں ہے عدالت کو مقدمہ کی سماعت اول پر ملاحظہ عرضی دعوی و بیان تحریری و فریقین یا اونکے وکلاء کے بیانات کی تنقیح قایم کرنا ضروری ہے جس پر فیصلہ مقدمہ کا پورا مدار ہوتا ہے جبکہ مقدمہ میں دونوں قسم کے امور تنقیح ہوں تو عدالت کو

لازم ہے کہ پہلے امور قانونی کا فیصلہ کردے اور بعد کو امور واقعاتی کا اس طرح یا تو مقدمہ بالکل ختم ہو جاتا ہے یا اوسکا جزو اہم فیصل ہو جاتا ہے - اکثر امور تنقیح قایم کرنے مین اون دستاویزات سے بھی کام لیا جاتا ہے جو فریقین نے یا اون مین سے کسی نے پیش کیئے ہون اور تنقیح ڈگری صادر ہونے سے پہلے کسی وقت ترمیم ہی ہو سکتی ہے اور بوجہ غلطی اتفاقیہ یا سہو عدالت کے کسی وقت تصحیح و ترمیم ہو سکتی ہے جسکی اطلاع فریقین یا اون کے وکلار کو دینا چاہئے۔ یہ تنقیح نہین ہے جیسا کہ ذیل کے مثالون مین ظاہر کیا جاتا ہے جو مختلف عدالتون نے قائم کیئے ہین اور جنمین پورے الفاظ عرضی دعوے و بیان تحریری کے نقل کر دیے گئے ہین - یہ بھی خیال رکھنا ضروری ہے کہ ایک امر متنازعہ کو دو تنقیحون مین شامل و مخلوط کرنا چاہیے بلکہ ہر واقعہ موثر کے ہر تنقیح جداگانہ ہونا چاہیے تاکہ پیشی ثبوت مین دقت نہوے -

(۱) ایک عدالت نے بمقدمہ بیدخلی یہ تنقیح کی ہے کہ آیا مہ بیگہ آراضی لگانی سالانہ بکاشت مدعاعلیہ غیر دخیلکار ہے یا مدعاعلیہ دخیلکار ہے -

(۲) آیا مدعیان بحیثیت کے نمبردار نہین ہین نہ تنہا مالک ہین بلکہ دھنول ایک اور شخص بھی شریک ہے جو مدعی نہین ہوا ہے -

(۳) ایک عدالت نے بمقدمہ بقایا لگان حسب ذیل تنقیح کی ہے کہ (۱) آیا بقول مدعی لگان مبلغ منجملہ ایکسو دو روپیہ چودہ آنہ بابت سنہ ۱۳۲۳ فصلی بذمہ مدعاعلیہ واجب الادا ہے جسکا مدعاعلیہ نمبر ۲ ضامن ہے اور قانوناً ضامن بھی ذمہ دار لگان ہو سکتا ہے یا کیا - (۲) آیا بقول چھکے لال مدعاعلیہ آراضی مقبوضہ مدعاعلیہ کا لگان مع کاہ چرائی وغیرہ ۔ ہے یا بقول مدعی ایکسو دو روپیہ چودہ آنہ -

(۳) آیا بقول چھکے لال مدعاعلیہ مبلغ ۔ مدعی نے مدعاعلیہ سے وصول کیئے ہین یا کیا -

(۴) آیا بقول میوے مدعاعلیہ نمبر ۲ آراضی متنازعہ کا لگان ۔ ہے یا کیا اور آراضی بنائی کو مدعی نے نقشی مین شامل کرکے لگان زائد قائم کرا دیا ہے یا نہین

(۴) ایک عدالت نے بمقدمہ اضافہ لگان یہ تنقیح کی ہے کہ (۱) شرح لگان جو مدعاعلیہ ادا کرتے ہین بہ نسبت اوس شرح لگان کی فی روپیہ چار آنہ سے زیادہ کم جو عام طور پر آسامیان غیر دخیلکار اس نالش کے ویسی ہی قسم واسیطرح کے فائدون کی آراضی کے بابت ادا کرتے ہین (۲) آیا بقول مدعاعلیہ آراضی متدعوی

ناقص و یک فصل پیداوار اجناس ادنیٰ کی ہے و بیشتر حصہ دیگر آراضی سافلات ملکیت سے لگان آراضی متدعویہ کا زائد ہے ان تینون مقدمون مین صحیح و مناسب تنقیح کے مطابق حسب ذیل تنقیح قرار دیجا سکتی تھی -

(۱) بمقدمہ بیدخلی

(۱) مدعاعلیہ آراضی متدعویہ پر بحیثیت کاشتکار غیر دخیلکار قابض ہے یا نہین
ثبوت بذمہ مدعے

(۲) آیا مدعی تنہا بلا شرکت دیگر حصہ داران مجاز نالش ہے یا نہین -
ثبوت بذمہ مدعے

(۲) بمقدمہ بقایا لگان

(۱) صحیح مقدار لگان آراضی متنازعہ کی کیا ہے - بذمہ مدعی

(۲) سنہ ۱۳۲۳ فصلی مین اگر کچھ واجب ہوا ہی تو کسقدر اور کس مدعاعلیہ پر - بذمہ مدعاعلیہ

(۳) لگان متنازعہ کے قانونی ذمہ داری ضامن پر عدالت مال مین عائد ہوتی ہے یا اوس پر نالش دیوانی کا استحقاق پیدا ہوتا ہے - بذمہ مدعی

(۳) بمقدمہ اضافہ لگان

(۱) لگان موجودہ کس شرح سے ادا ہوتا ہے - بذمہ مدعی

(۲) شرح مروجہ آسامیان غیر دخیلکار ہم قسم ہم حیثیت و ہم فوائد آراضی کیا ہے اور وہ آراضی متنازعہ سے مختلف ہے یا نہین - بذمہ مدعی

(۳) قوت پیداوار آراضی متدعویہ ناقص و یک فصلے یا قابل اضافہ ہے یا نہین
بذمہ مدعاعلیہ

(۴) اگر آراضی متنازعہ پر اضافہ ہو سکتا ہے تو کسقدر - بذمہ مدعی

تنقیح کے باقاعدہ صحیح مرتب کرنیکے بعد مقدمہ کا فیصلہ عدالت ابتدائی و عدالت اپیل دونون کو آسان ہو جاتا ہے اور مکرر واپسی مثل کی ضرورت نہین پڑتی اسیطرح فریقین کے مصارف و تکلیف مین اور عدالتون کے تضیع اوقات مین بہت تخفیف ہو جاتی ہے اور انصاف کرنے مین آسانی ہوتی ہے - عالیجناب صاحب ریوینیو سکریٹری بہادر کو تصدیعہ دیا جاتا ہے کہ اگر صاحب بہادر ممدوح بھی ضروری و مناسب خیال فرماوین تو بطور ہدایت حکام ماتحت کے نام احکام جاری فرماویں

۵ ستمبر سنہ ۱۹۲۲ء

[illegible] بہادر

ملخص احکام اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

رخصت

۳۰ر ستمبر سنہ ۱۹۲۲ء

حسب تجویز صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر پولیس - مرزا احمد علی بیگ سب انسپکٹر انچارج کوتوالی کی رخصت ۱۰ر یوم بذمہ داری و نگرانی انسپکٹر صاحب شہر منظور کی گئی

اضافہ

۲ر اکتوبر سنہ ۱۹۲۲ء

حسب سفارش صاحب اسسٹنٹ ریونیو سکریٹری - مظفر حسین مدرس اول مدرسہ پٹواریان و مہدی علیخان مدرس دوم مدرسہ پٹواریان دونوں کی موجودہ تنخواہوں مین دو دو روپیہ ماہوار اضافہ یکم اکتوبر سنہ ۱۹۲۲ء سے منظور ہوا -

ملخص احکام اجلاس صاحب فنانشل سکریٹری بہادر

رخصت

۳ر اکتوبر سنہ ۱۹۲۲ء

حسب سفارش بخشی صاحب فوج - رخصت یکماہ سید محمد خلیل احمد مشاہرہ دار پندرہ روپیہ ماہوار کی بعوض سید ایوب حسین ۲ر اکتوبر سنہ ۱۹۲۲ء سے بذمہ داری و نگرانی منشی لال احمد منظور کی گئی - رخصتی کی تنخواہ سے دس روپیہ عوض کو اور پانچ روپیہ ذمہ دار و نگران کو ملینگے -

۴ر اکتوبر سنہ ۱۹۲۲ء

حسب تحریر دیوان صاحب صدر - ایک ماہ کی رخصت بابو ہزاری لال انگلش کلرک سررشتہ دیوانی صاحب کی ۲۴ر ستمبر سنہ ۱۹۲۲ء سے منظور ہوئی -

---

سرکاری پریس ریاست رامپور مین چھپکر شائع ہوا